کیلئے قوت کا باعث ہے۔ ہمیں اس "ملی موت" اور قومی خودکشی کا حق اس وجہ سے نہیں پہنچ سکتا، کہ ہم افراد کی شرح اموات گھٹانے کے مجاز ہیں۔ اس دلیل کے منطقی تجزیہ کے بعد یہی کہا جا سکتا ہے۔ کہ ہمیں تحدید نسل اور قومی خودکشی کا اس وجہ سے حق حاصل ہے کہ ہم انسان کو مرنے سے بچانے کی تدابیر اختیار کر سکتے ہیں، یا ہم قومی پیمانہ پر شرح اموات بڑھا سکتے ہیں، کیونکہ ہمیں افراد کی شرح اموات گھٹانے کی اجازت ہے۔ اس صورت میں یہ استدلال کتنا مضحکہ خیز ہوگا ــــ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ایک ثقہ معاصر راوی ہے، کہ برطانیہ کے شہرۂ آفاق علمی و استشراقی ششماہی مجلہ بلیٹن آف دی سکول آف اورنٹیل اینڈ افریکن اسٹڈیز کے ج ۲۹ (۱۹۶۶ء حصہ دوم) کے صفحہ ۹۵، ۳۹۲ پر ادارہ تحقیقات اسلامیہ پاکستان کے ڈائریکٹر ڈاکٹر فضل الرحمٰن کی انگریزی کتاب [ISLAMIC METHODOLOGY IN HISTORY] پر ایک تبصرہ شائع ہوا ہے۔ اور یہ تبصرہ کولمبیا یونیورسٹی کے نامور پروفیسر شافٹ (SCHAUGHT) کے قلم سے ہے۔ کتاب میں اجتہاد و سنت اور اجماع ایسے مسائل کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ اور یہی وہ مسائل ہیں جن پر ہمارے یہ استشراق زدہ ماڈرنسٹ محققین اپنی ساری عمارت اٹھانا چاہتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے اس کتاب میں شریعتِ اسلامی کے ماخذ کی ارتقائی تاریخ بیان کرتے ہوئے کوشش کی ہے کہ قدیم اسلام کی مطابقت جدید حالات سے پیدا کی جائے اور قدیم اور راسخ العقیدہ طبقہ سے اپنی جدید تحقیقات کسی حد تک تو تسلیم کرائے جائیں ــــ یہاں ہمیں ان مسائل و نظریات سے بحث نہیں۔ اس کا کچھ نہ کچھ ذکر الحق کے صفحات پر آتا رہتا ہے، قابل توجہ وہ تحسین و آفرین ہے، جو کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے ایک غیر مسلم، ایک متعصب اور غالباً ایک یہودی پروفیسر نے مؤلف کتاب کی بارگاہ میں پیش کی ہے۔ اسلام کے مایہ ناز متدین مخلص محقق علماء، محدث، داعی اور خداترس راسخ العقیدہ مسلمان لاکھ چیخیں چلائیں ڈاکٹر صاحب اور انکے حواریین کو اس سے کیا، ؟ کہ یہ تو راسخ العقیدہ گروہ اور حالات سے آنکھیں بند کرنے والوں کا ایک "انبوہ" ہے۔ ڈاکٹر صاحب کے لئے تو یہی خوشی کافی ہے کہ ان کی داد و ستائش کے چرچے میکگل یونیورسٹی اور کولمبیا کے پروفیسروں میں ہو رہے ہیں، وہ پروفیسر جو بقول ڈاکٹر صاحب سائنٹفک طریقہ تحقیق" اور "جدید تجزیاتی و تنقیدی اندازِ فکر" میں ان کے امام ہیں، جس کے بغیر "تعمیری اسلامی تحقیق" کا کام ہو ہی نہیں سکتا۔ پروفیسر شافٹ کی اس مدح سرائی کا حال سن کر قرآن کریم کی اس آیت پر ہمارا ایمان اور بھی مضبوط ہو گیا ہے، جس میں خداوند تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ : ولن ترضی عنک الیہود ولا النصارٰی حتٰی تتبع ملتھم ۔ (اور یہ یہود و نصاریٰ آپ سے ہرگز ہرگز راضی نہ ہوں گے جب تک کہ آپ پوری طرح ان کی ملت کے پیرو نہ بن جائیں۔) صدق اللہ العظیم

ــــ واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

سمیع الحق